سوال

(318) داعیان دین میں بعض اوقات اختلاف ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

داعیان دین میں بعض اوقات اختلاف بھی پیدا ہوجاتے ہیں، جن کی وجہ سے ملاقات کے بھی بہت سے مواقع ختم ہوجاتے ہیں بلکہ اس سے دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کا عمل بھی معطل ہوجاتا ہے اور بہت سے فتنے، اختلاف اور جھگڑوں کی بھی کئی صورتیں پیدا ہوجاتی ہیں تو اس حوالہ سے دعاۃ (دعوت دینے والوں) کے لئے آپ کے کیا ارشادات اور نصائح ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میری داعیان دین کے لئے نصیحت یہ ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ صرف اللہ وحدہ کے لئے کام کریں، نیکی وتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اختلافات ختم کرنے کے لئے کتاب وسنت کے فیصلوں پر متفق ہوجائیں تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالی پر عمل پیرا ہوسکیں:

فَإِن تَنـٰزَعتُم فى شَىءٍ فَرُدّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسولِ إِن كُنتُم تُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ ذٰلِكَ خَيرٌ وَأَحسَنُ تَأويلًا ٥٩ ... سورة النساء

''اور اگر کسی بات میں تمہارا آپس میں اختلاف پیدا ہوجائے تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل (انجام) بھی اچھا ہے۔''

اس سے ہدف ایک ہوجائے گا، کوششیں مجتمع ہوں گی، حق کو نصرت حاصل ہوگی اور باطل شکست سے دوچار ہوجائے گا مگر یہ سب کچھ اسی صورت میں ہوگا جب اللہ تعالی سے مدد حاصل کی جائے، توفیق طلب کرنے کے لئے صرف اور صرف اسی کی طرف توجہ کی جائے اور خواہشات کی پیروی سے اجتناب کیا جائے گا، ارشاد باری تعالی ہے:

فَإِن لَم يَستَجيبوا لَكَ فَاعلَم أَنَّما يَتَّبِعونَ أَهواءَهُم وَمَن أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوىٰهُ بِغَيرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ٥٠ ... سورة القصص

''پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔''

اسی طرح اللہ تعالی نے اپنے نبی ورسول حضرت داود علیہ الصلاۃ والسلام سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

يـٰداوۥدُ إِنّا جَعَلنـٰكَ خَليفَةً فِى الأَرضِ فَاحكُم بَينَ النّاسِ بِالحَقِّ وَلا تَتَّبِعِ الهَوىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبيلِ اللَّهِ... ٢٦ ... سورة ص

''اے داود! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص442

محدث فتویٰ